سوال

کیا خاوند کےلیے جائزہے کہ وہ عیدوالے دن تقسیم اورباری ختم کرکے عیددونوں بیویوں کے پاس گزارے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا توان کا جواب تھا :

جب وہ دونوں اس پرراضی ہوجائیں تواس میں کوئی حرج نہیں ، اوراگرباری والی بیوی نےاپنے باری کورکھنا چاہا تووہ دن اسی کا رہے گا ، لیکن میں عورتوں کومشورہ دونگا کہ وہ اس معاملہ میں نرمی اورتساہل سے کام لیں ۔

اس لیے کہ جوبھی نرمی اختیارکرتا ہے اللہ تعالی اس پربھی نرمی کرتا ہے ، اورعیدوالا دن ضروری ہے کہ سب کےلیے اجتماع اورجمع ہونے کا دن ہوتا کہ سب لوگ خوشی اورفرحت حاصل کرسکیں ۔

والله تعالى اعلم

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

12031